جوگی

مَیں نے کہا
جوگی بابا میرا دل بھر دو
من جنگل میں رات کی رانی سی خوشبو ہو
شور ہو تو بہتے پانی سا، گاتی کوئل سا
یا اڑتی کونجوں سا ہو
سنّاٹا ابھرے تو اس میں بادِ صبا کی آمیزش ہو
جس سے جب پتّے ہلتے ہوں
من جنگل زندہ لگتا ہو

جوگی میری جانب دیکھ کے کچھ مسکایا
چہرے پر شفقت کا سایہ بھی لہرایا
پھر دھیرے سے سر کو دونوں سمت ہلایا
ہاتھوں کو کانوں سے لگایا

https://emad-ahmad.com/

بولا! بیٹے!
جاؤ کہیں کچھ سنگت ونگت میں بیٹھو
کچھ گاؤ واؤ
اچھا وقت بِتانا بھی اچھا ہوتا ہے
جاؤ اچھا وقت بِتاؤ
ٹھمری سنتے، راگ سناتے
گانا گاتے، ڈھول بجاتے
آتے جاتے
یک دَم تم کو کیا سوجھی ہے
کیا سوچا ہے جو کہتے ہو
جوگی جی میرا دل بھر دو

میں نے کہا جوگی جی
میرا دل خالی ہے

https://emad-ahmad.com/

قلب کہا کرتے ہیں جس کو روحانی بابے شاب سب
وہ نہیں چلتا
جذبوں کی جھیلوں میں جیسے کائی جمی ہے
لیکن ایک کنول نہیں کھلتا
سوچوں کے ویرانے میں بس دھول پڑی ہے لیکن کوئی پھول
نہیں ہے
ایسے تو زندہ رہنے کا لطف نہیں ہے
ایسے سانسیں چلنا کیا اِک بھول نہیں ہے؟

جوگی نے آنکھوں کو موندا
پھر اِک لمبا سانس لیا اور بولا! بچے!
سننا چاہتا ہے تو اب سن
دل کے اندر سات سمندر جتنی کالی نیلی پیلی لال سیاہی
بھر اور آ جا
خوب سمجھ لے سارے رنگوں میں تیرا من ڈوبے گا تو دل میں
تھوڑا جوگ لگے گا

https://emad-ahmad.com/

مَیں نے پوچھا
جوگی بابا
کالی تو مَیں لے آؤں گا
وہ تو میرے باطن سے ہی کالی ٹھہری
وہ تو میرے اپنے من میں بَن جاتی ہے
لیکن آخر
نیلی پیلی لال سیاہی
کیسے اور کہاں سے حاصل ہو سکتی ہے؟

جوگی بولا!
میرے بیٹے!
لال سیاہی تجھ کو اپنے خون سے حاصل کرنا ہوگی
پیلی یادوں سے، برسوں کی دھُول سے نکلے گی
تُو اُس کو
رفتہ رفتہ ماضی کی پرتوں سے نکالے گا اور دل میں جذب
کرے گا

https://emad-ahmad.com/

نیلی تیرے دل کو لگنے والی چوٹوں ہی کا رنگ ہے
دل خارا ہے تو نکلے گی
ورنہ تُو محروم رہے گا
کالی جو تو کہتا ہے تیرے باطن سے ملتی ہے، وہ غم سے بھی
لے سکتا ہے تُو
کالے باطن والے اکثر کالے غم بھی پا لیتے ہیں

مَیں نے پوچھا
جوگی بابا
دل کے اندر سات سمندر جتنی کالی نیلی پیلی لال سیاہی بھر کر
اُس کا کیا کرنا ہے؟

جوگی بولا!
بس بیٹا لکھتے جانا ہے
یادوں، ماضی کی پرتوں سے

https://emad-ahmad.com/

خون سے اور دل کی چوٹوں سے
غم سے اور اپنے عملوں سے
اِنّی کُنتُ مِنَ الظّالِمین
لکھنا ہے، لکھتے جانا ہے
رونا ہے، روتے جانا ہے
سات سمندر کم پڑ جائیں تو اتنے ہی اور مہیا کر لینے ہیں
اِنّی کُنتُ مِنَ الظّالِمین
لکھنا ہے، لکھتے جانا ہے
رونا ہے، روتے جانا ہے
آخر اِک دن تیرا دل بھی بھر جائے گا
من جنگل میں رات کی رانی سی خوشبو بھی بس جائے گی
شور ہوا تو بہتے پانی سا، گاتی کوئل سا
یا اڑتی کونجوں سا ہی ہوگا اور
سناٹا ابھرا تو اُس میں بادِ صبا کی آمیزش بھی ہوگی جس سے
جب پتّے ہلتے ہوں گے تو
من جنگل زندہ ہو لے گا

https://emad-ahmad.com/